سوال

نماز میں دروازہ کھولنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دورانِ نماز اگر کوئی دروازے پر دستک دے اور دروازہ کھولنا ضروری بھی ہو تو کیا نماز کو توڑ دینا چاہیے یا اس کے علاوہ بھی کوئی حل ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازی پر واجب ہے کہ وہ دوران نماز بلا ضرورت حرکت نہ کرے۔ اور اگر ایسی کوئی ضرورت پیش آگئی ہو اور دروازہ نمازی کے سامنے ہی ہو تو وہ اسے کھول سکتا ہے۔ جیسا کہ

لیکن اگر دروازہ دور ہو اور زیادہ چلنے کی ضرورت ہو تو نماز میں ہی دستک دینے والے کو سبحان اللہ، اللہ اکبر جیسے الفاظ کہے جس سے وہ سمجھ جائے کہ نماز پڑھ رہا ہے۔ لیکن اگر پھر بھی فوری دروازہ کھولنا ازحد ضروری ہو جائے تو نماز توڑ کر دروازہ کھول لے اور دوبارہ نئے سرے سے نماز پڑھ لے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ